



سوال

(519) خطیب جمعہ کے درمیان کروائے تو سامعین کا ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے خطیب صاحب جمعہ کے روز اجتماعی دعا کرواتے ہیں۔ لہذا میں بھی ان کی معیت میں دعا کرتا ہوں، جبکہ بعض لوگ جب ہم دعا میں مشغول ہوتے ہیں، اپنی جگہ سے سرک جاتے ہیں اور بقیہ نماز میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ میں اس صورت حال سے پریشان ہوں۔ لہذا میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ قرآن و سنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں اور یہ بتائیں کہ اجتماعی دعا کن کن مواقع پر کرنی چاہیے اور کیسے کرنی چاہیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد دعا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے قولاً بھی اور عملاً بھی۔ البتہ فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ دیکھئے نماز میں تکبیر تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک کئی دعائیں آتی ہیں، پڑھی جاتی ہیں، مگر ان میں ہاتھ نہیں اٹھائے جاتے، آخر کیوں؟ اسی طرح مسجد میں داخل ہوتے، نفلتے وقت دعا، گھر میں داخل ہوتے نفلتے وقت دعا اور بیت الخلاء میں داخل ہوتے نفلتے وقت دعا میں ہاتھ نہیں اٹھائے جاتے، آخر کیوں؟ الغرض جن دعاؤں میں ہاتھ اٹھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، ان میں ہاتھ اٹھائے جائیں اور جن میں ہاتھ اٹھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پایہ ثبوت کو نہیں پہنچنا ان میں ہاتھ نہ اٹھائے جائیں۔ تفصیل کسی دعاؤں کی کتاب میں دیکھ لیں۔ واللہ اعلم۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ